بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلاَ تَفَرَّقُوۡا..................الی آخر (سورہ آل عمران آیت ۱۰۳)

ترجمہ: اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو۔

اور ایک جگہ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلاَ تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَ ھُمُ الۡبَیِّنٰتُ وَاُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ

(سورہ آل عمران آیت ۱۰۵)

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہی لوگوں کے لئے سخت عذاب ہے۔

برادرانِ عزیز!

السلام علیکم

ابھی میں نے قرآن مجید فرقان حمید کی جن آیات شریف کا ذکر کیا ہے وہ عین آج کے حالات پر صادق آتے ہیں۔ خاص کر ہماری اس مبارک و متبرک قوم، قوم مہدویہ پر۔ قرآن مجید آج سے چودہ سو سال قبل نازل ہوا تھا اور رہتی دنیا تک کے لئے ہدایات و رہنمائی کا سر چشمہ ہے۔ ہمارے لئے وہ آئینِ حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اب سوال یہ پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ کی رسی سے کیا مراد ہے؟ اللہ کی رسی سے مراد رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارک اور کتاب اللہ یعنی قرآن شریف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ "تفرقہ مت ڈالو" اور یہی وہ خرابی ہے جو ہماری قوم میں بُری طرح زور و شور سے جاری ہے۔ آپ خود بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ہم میں کتنے مکتب خیال کے لوگ پیدا ہو گئے ہیں۔ بے انتہا گروہ بندیاں پیدا ہو گئی ہیں اور ایک دوسرے کے درپے ہیں۔ جیسا کہ ابتداءً میں نے ایک اور آیت قرآنی کا حوالہ دیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (مسلمانوں سے خطاب فرما کر)

> "اور ان لوگوں کی طرہ نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے ہیں اور ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں
> اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہیں لوگوں کے لئے سخت عذاب ہے۔"

یہ آیت بھی ہم لوگوں پر صادق آتی ہے۔ میرا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے۔ سب ہی مہدوی ایسے ہوتے ہیں الا ماشاء اللہ ہمارے پاس کھلی نشانیاں موجود ہیں قرآن کی صورت میں، حدیث کی صورت میں اور امامنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی صورت میں۔ پھر بھی ہم بے جا ہٹ دھرم اختلافات میں ملوث ہو گئے ہیں اور یہ مرض دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔

اس مضمون کے شروع میں میں نے جو عرض کیا تھا کہ اللہ کی رسی کے ضمن میں تو وہ اس حدیث شریف سے ظاہر ہے جو حضرت عباسؓ

PDF Created with deskPDF PDF Writer - Trial :: http://www.docudesk.com

سے مروی ہے اور جو متواتر کا درجہ رکھتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے خطاب کر کے فرمایا۔

> ”اے لوگو! یقیناً میں تمہارے درمیان ایسی شئے چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت“

یہ حدیث شریف اس لئے بھی قابل غور ہے اور قابل ذکر ہے کہ ہمارے مہدی موعود علیہ الصلوٰاۃ والسلام کا فرمانِ مبارک بھی تو یہی ہے جو انہوں نے مسلک مہدویت یا مذہب مہدویت کی تعریف میں فرمائی تھی۔ حضور مہدی موعود علیہ الصلوٰاۃ والسلام کا فرمان مبارک ہے۔

> ”مذہب ما کتاب اللہ و اتباع سنت رسول اللہ ﷺ“

مہدویت کیا ہے؟ مہدویت عین اسلام ہے' اس میں سرِ مو فرق نہیں ہے۔ ان دو مسالک کو الگ قرار دینا کفر ہے۔

چلتے چلتے ایک اور اہم مسئلہ پر گفتگو کرتا چلوں۔ جسے انگریزی میں **Burning issue** کہتے ہیں اور وہ ہے غیر مہدوی کی اقتداء میں نماز کیوں نہیں پڑھنا چاہئے۔ تو برادرانِ ملّت یہ ایک فقہی مسئلہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ امام اور مقتدی میں کسی بھی قسم کا اختلاف نہیں ہونا چاہئے۔ اختلاف چاہے کسی قسم کا ہو امام اور مقتدی کا ہم خیال' ذہنی اعتبار سے' سماجی اعتبار سے' آپسی اعتبار سے' غرض کسی بھی قسم کا اختلاف نہیں ہونا چاہئے اگر ہو تو پھر امامت و اقتداء جائز نہیں۔ لیکن یہاں تو اختلاف بہت بڑا ہے۔ یہاں تو اختلاف ایمان کا ہے پھر کیسے ان کے پیچھے نماز جائز ہوگی؟ اس ضمن میں ایک اور دلچسپ بات عرض کرتا چلوں وہ یہ کہ آپ میں سے شاید بہت سے لوگوں کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اہل تشیع یعنی شیعہ حضرات' اہل سنت والجماعت کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے اور نہ اہل سنت والجماعت حضرات اہل تشیع یعنی شیعہ امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ اگر ہم غیر مہدوی کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تو شور کیوں اُٹھتا ہے۔ سب سے بڑھ کر اس ضمن میں امامنا علیہ الصلوٰاۃ والسلام کا فرمان مبارک ہے کہ

> ”غیر مہدوی کے پیچھے نماز نہ پڑھو اگر پڑھ لی ہو تو دہرا لو۔“

اور میری قوم سے ادباً دست بستہ گذارش ہے کہ اپنے اس اللہ والے مذہب کو دنیاداری سے یا دنیاوی سیاست سے دور رکھیں اور دنیاوی مفادات حاصل کرنے کے لئے مذہب کا استعمال نہایت ہی مذموم بات ہے بلکہ منافقت ہے اور منافق کی کیا سزا ہے ہم سب جانتے ہیں۔

یہ جماعت (مہدویت) خالص اللہ والوں کی جماعت ہے اور دنیا کو ٹھکرائی ہوئی جماعت ہے۔ میری اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنے مذہب پر یعنی مہدویت پر سختی سے قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور تعلیمات امامنا علیہ الصلوٰاۃ والسلام پر حتی المقدور عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے' اور ہمارا خاتمہ بالخیر ہو۔ موت اس حال میں آئے کہ ہم مومن ہوں اور مصدق ہوں آمین ثم آمین

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین وما توفیقی الا باللہ

ناچیز حقر العباد
جاوید نظامی (کیلگری' کینڈا)

PDF Created with deskPDF PDF Writer - Trial :: http://www.docudesk.com